سبق ۱ | حمد

شاعر کا تعارف: مظفر وارثی (۱۹۳۳ء-۲۰۱۱ء)

محمد مظفر الدین احمد صدیقی، جو اپنے قلمی نام مظفر وارثی کے نام سے معروف ہوئے، کی جائے ولادت، مردم خیز خطہ "میرٹھ" (یو۔ پی) ہے۔ اُنھوں نے ابتدائی تعلیم میرٹھ ہی میں حاصل کی۔ پاکستان کا قیام عمل میں آیا تو وہ بھی اپنے خاندان کے ہمراہ کراچی آ گئے، جہاں اپنی تعلیم کو جاری رکھا۔

مظفر وارثی ابتدائے عمر ہی سے بڑے ذہین و فطین تھے۔ ۱۹۵۰ء میں باقاعدہ شاعری کا آغاز کیا جو تادمِ واپسیں جاری رہا۔ اصنافِ نظم میں اُنھوں نے تقریباً تمام مروجہ اصنافِ نظم: حمد، نعت، سلام، گیت، رُباعی، قطعہ وغیرہ میں طبع آزمائی کی اور ہر جگہ اپنی ذہانت و فطانت کا لوہا منوایا تاہم حمد و نعت پر توجہ مرکوز رہی اور یہی دو اصنافِ سخن ان کی شناخت اور وجۂ شہرت قرار پائیں۔ حمد میں ان کی حمد "اے خدا، اے خدا" اور "وہی خدا ہے" اور نعت میں "میرا پیمبر عظیم تر ہے" زبان زدِ خاص و عام ہے۔

اُن کی شاعری کے مجموعوں میں: "بابِ حرم، لہجہ، نورِ ازل، الحمد، کعبۂ عشق، لاشریک، دل سے درِ نبی تک اور میرے اچھے رسول" شامل ہیں۔ اُن کی تمام شاعری "کلیاتِ مظفر وارثی" کی صورت میں بھی شائع ہو چکی ہے۔ حکومتِ پاکستان نے ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں اُنھیں ۱۹۸۸ء میں "پرائیڈ آف پرفارمنس" سے نوازا۔

مظفر وارثی کو اُردو کی موضوعاتی شاعری میں ایک اہم مقام و مرتبہ حاصل ہے۔ اُنھوں نے بالخصوص اُردو حمد و نعت کو ایک نئی جہت دی۔ فکری اور فنی ہر دو اعتبار سے اُن کی تمام حمدوں اور نعتوں کا ایک ایک شعر موتیوں کی طرح لڑی میں پرویا ہوا لگتا ہے۔ شاملِ کتاب حمد: "یہ زمیں یہ فلک، ان سے آگے تلک .... اے خدا اے خدا" میں مظفر وارثی نے جس انداز میں باری تعالیٰ کی ذاتِ اقدس کے ایک ایک پہلو اور کائنات کی تخلیق میں اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کو ثابت کیا ہے، وہ انھی کا خاصہ ہے۔ مزید برآں کئی معروف گلوکاروں نے اس حمد کو اپنی دل آویز آواز میں جس طرح پیش کیا ہے، اس کی وجہ سے یہ حمد ہر پڑھے لکھے شخص کی زبان پر جاری ہے۔

مرکزی خیال

اس حمد میں شاعر مظفر وارثی اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے خدا! چاہے زمین ہو یا آسمان تُو ہر جگہ موجود ہے۔ چاند ستاروں سے بھی آگے بہت سے جہان ہیں جہاں تیرا ہی حکم چلتا ہے۔ اس کائنات کی ہر شے تیری حمد و ثنا میں مصروف ہے۔ میری التجا ہے کہ تُو نے مجھے اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا ہے تو مجھے قبول بھی کر لے۔

خلاصہ

اے خدا! زمین و آسمان بلکہ اس سے آگے بھی جتنی اور دُنیائیں ہیں ان سب میں تیری ہی جھلک ملتی ہے۔ ہر روشن صبح ایک نئے رنگ اور ڈھنگ سے طلوع ہوتی ہے۔ جنگلوں تک میں پتھروں کے سینوں سے سبزہ اور پھول پھوٹتے ہیں۔ تُو ہی سب کا راہ نما ہے۔ تیری ثنا سے پورا جہان گونجتا ہے۔ جس نے تجھے ڈھونڈا تو اُس تک پہنچ گیا۔ ہر ستارے میں اِک جہاں آباد ہے۔ چاند، سورج تیری روشنی کی گواہی ہیں۔ تُو نے پتھروں تک کو زبان عطا کی ہے۔ آدمی ہو یا جانور تُو نے سب کو قوتِ گویائی عطا کی ہے۔ مجھے آدمیت کا درجہ دے کر دُنیا پر اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا۔ اب مجھے بے لوث شوقِ سجدہ عطا کر کہ تیری چوکھٹ پر میرا سر جھکا رہے۔

www.ilmkidunya.com

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی
فلک	آسمان
جھلک	تجلی۔نور۔جلوہ
سحر پھوٹنا	صبح کا طلوع ہونا
سبزہ	گھاس۔ہریالی
گل	پھول
سینہ سنگ	پتھر کا سینہ
آہنگ	آواز
جستجو	کوشش کرنا

الفاظ	معانی
دُنیائیں	تمام جہان
جدا	الگ۔نرالا
گونجنا	آواز سنائی دینا
آباد	پُر رونق جگہ
راہنما	راہ دکھانے والا
حمد وثنا	اللہ کی تعریف
منصب دمیت	آدمی ہونے کا مرتبہ
--	--

الفاظ	معانی
شوق سجدہ	اللہ کو سجدہ کرنا
دہلیز	چوکھٹ
عطا	انعام۔بخشش
سونپ کر	حوالے کرنا
خلافت	جانشینی
خم رہنا	جھکے رہنا
التجا	گزارش۔عرض
--	--

اشعار کی تشریح

بند1:

یہ زمیں یہ فلک، اِن سے آگے تلک
جتنی دُنیائیں ہیں، سب میں تیری جھلک
سب سے لیکن جُدا، اے خُدا!، اے خُدا!

تشریح: اے خدا! یہ زمین و آسمان بلکہ ان سے آگے بھی جتنے جہان ہیں ان سب میں تیرا نور سب سے الگ ہی انداز میں جھلک رہا ہے۔اے خدا! تُو صرف اس زمین اور آسمان کا ہی مالک نہیں بلکہ اس کے علاوہ بھی جتنی دُنیائیں ہیں اُن سب اَن دیکھی دُنیاؤں سے ہم تو واقف نہیں مگر تو اُن سب کا بھی خدا ہے۔دوسری دنیاؤں کی ساخت ہمیں معلوم نہیں مگر ان میں بھی تیرا حکم چلتا ہے۔اے خدا! تو سب سے جدا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔

بند2:

ہر سحر پھوٹتی ہے نئے رنگ سے
سبزہ و گل کھلیں سینۂ سنگ سے
گونجتا ہے جہاں تیرے آہنگ سے
جس نے کی جستجو ، مِل گیا اُس کو تُو
سب کا تُو رہ نما، اے خُدا !، اے خُدا!

تشریح: اس بند میں شاعر اللہ کی صناعی بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے خدا! ہر صبح ہر روز ایک نئے رنگ اور نئے ڈھنگ سے طلوع ہوتی ہے۔ پتھروں کے سینے سے صرف سبزہ یا گھاس ہی نہیں بلکہ پھول بھی کھلتے ہیں۔ تیری آواز سے یعنی تیرے حکم سے پورا جہان گونجتا ہے۔شاعر یہاں دراصل موذن کی اذان کے بارے میں ذکر کرتا ہے کہ دن میں پانچ مرتبہ اللہ کے حکم کی آواز گونجتی ہے۔جو بھی تیری تلاش میں نکلتا ہے اور تجھے پانے کی خواہش رکھتا ہے تُو اسے مِل جاتا ہے۔بھولے بھٹکے اور گناہ گار ہر انسان کا بس تُو ہی راہ نما ہے اے خدا!

www.ilmkidunya.com

بند 3:

ہر ستارے میں آباد ہے اِک جہاں
چاند سورج تیری روشنی کے نشاں
پتھروں کو بھی تُو نے عطا کی زباں
جانور، آدمی کر رہے ہیں سبھی
تیری حمد و ثنا، اے خُدا !، اے خُدا!

تشریح: اس بند میں شاعر اللہ کی مختلف تخلیقات کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ ستارے جو ہمیں اوپر سے چھوٹے چھوٹے دکھائی دیتے ہیں دراصل یہ بہت بڑے ہیں حتیٰ کہ اُن کے اندر بھی ایک منفرد جہاں آباد ہے۔ اس دنیا میں پھیلے چاند اور سورج بھی تیری روشنی کے نشان ہیں جس میں تیری تجلی دکھائی دیتی ہے۔ اجرامِ فلکی سے بھی میرے خدا تیری ہی تجلی کا پتہ ملتا ہے۔ پتھروں تک کو بھی تو نے زباں عطا کی ہے۔ کیا آدمی اور کیا جانور سب ہی تیری تعریف میں مگن اور مصروف ہیں اے خدا!

بند 4:

سونپ کر منصب آدمیت مجھے
تُو نے بخشی ہے اپنی خلافت مجھے
شوقِ سجدہ بھی کر اب عنایت مجھے
خم رہے میرا سر، تیری دہلیز پر
ہے یہی اِلتجا، اے خُدا !، اے خُدا!

تشریح: اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ اے خدا! تُو نے مجھے آدمی ہونے کا بہترین منصب عطا کر کے زمین پر مجھے اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا تا کہ میں تیرے حکم کی پیروی کر سکوں۔ جہاں تُو نے مجھے اتنی رحمتوں سے نوازا ہے ایک اور عنایت بھی عطا فرما تا کہ میں تیری عبادت میں لُطف حاصل کر سکوں۔ میری یہی تمنا ہے کہ ہر وقت تیری دہلیز پر میں سجدہ ریز رہوں۔ مَیں اپنی ہر تمنا پوری کرنے کے لیے تیری چوکھٹ پر ہی سر جھکاؤں اے خدا! اور تیرے ہر حکم کو احسن طریقے سے بجالاؤں۔

مشق

ا۔ حمد کے متن کے مطابق لفظ لے کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) گونجتا ہے جہاں تیرے ______ سے
(ب) ہر ستارے میں آباد ہے اک ______
(ج) پتھروں کو بھی تُو نے عطا کی ______
(د) سونپ کر منصبِ ______ مجھے
(ہ) شوقِ سجدہ بھی کر اب ______ مجھے

جواب

(الف)	آہنگ	(ب)	جہاں	(ج)	زباں	(د)	آدمیت	(ہ)	عنایت

www.ilmkidunya.com

۲۔ حمد کے متن سے متعلق نیچے دیے ہوئے سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

(الف) شاعر کے نزدیک ہر سحر کس رنگ میں پھوٹتی ہے؟

جواب: شاعر کے نزدیک ہر سحر ایک نئے ہی رنگ میں پھوٹتی ہے۔

(ب) یہ جہاں ہر دم کس کے آہنگ سے گونجتا ہے؟

جواب: یہ جہاں ہر دم اللہ کے آہنگ سے گونجتا ہے۔ شاعر کا مطلب ہے کہ اس دنیا میں ہر کام اللہ کے حکم اور ارادے سے طے پاتا ہے۔

(ج) حیوانات و جمادات کس کی حمد و ثنا کرتے ہیں؟

جواب: اس دنیا میں موجود ہر شے حتیٰ کہ حیوانات و جمادات تک اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔

(د) اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت کا منصب کسے عطا کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت کا منصب انسان کو عطا کیا ہے۔

(ہ) شاعر باری تعالیٰ سے شوقِ سجدہ کا طلب گار کیوں ہے؟

جواب: شاعر کہتا ہے کہ آدمیت کا منصب عطا کر کے مجھے خلیفہ تو بنا دیا اب مجھے شوقِ سجدہ بھی عطا کرتا کہ میں اپنے فرض میں سُرخرو ہوسکوں۔

۳۔ ''حمد'' کے متن سے متعلق کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
سینۂ	گل
زمیں	سنگ
سبزہ و	فلک
چاند	آدمیت
منصبِ	سجدہ
شوقِ	سورج

جواب:

کالم (الف)	کالم (ب)
سینۂ	سنگ
زمیں	فلک
سبزہ و	گل
چاند	سورج
منصبِ	آدمیت
شوقِ	سجدہ

www.ilmkidunya.com

۴۔ اِعراب لگا کر درست تلفظ واضح کریں۔

فلک سحر جستجو خلافت آدمیت منصب شوق سجدہ سبزہ وگل

جواب: فلَکْ سَحَر جُستُجو خِلافت آدمِیّت مَنصَب شوقِ سَجدہ سبزہ وگُل

اصنافِ نظم بلحاظ موضوع:

حمد: حمد سے ایسی نظم یا اشعار مراد لیے جاتے ہیں جن میں خدائے بزرگ و برتر کی تعریف وثنا بیان کی گئی ہو۔

مُناجات: مُناجات اُردو شعری اصطلاح میں ایسی نظم کو کہتے ہیں، جس میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے ساتھ ساتھ اپنا عجز وانکسار ظاہر کر کے دُعا اور التجا کی جائے۔ حمد اور مُناجات میں فرق یہ ہے کہ حمد میں اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کی جاتی ہے جب کہ مُناجات میں بندہ اپنے پروردگار سے کچھ طلب کرتا ہے۔

نعت: لفظ ''نعت'' کے لغوی معنی تو تعریف کرنا کے ہیں لیکن شعری اصطلاح میں یہ لفظ رسولِ اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تعریف وتوصیف کے لے وقف ہو چکا ہے۔ تاریخی اعتبار سے نعت کا آغاز رسولِ کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ ہی میں ہو گیا تھا۔ اس حوالے سے حضرت حسان بن ثابتؓ، حضرت کعب بن زبیرؓ اور دیگر کئی صحابہ کرامؓ معروف ہیں اور یہ سلسلہ آج تک پورے تُزک واحتشام کے ساتھ جاری وساری ہے۔

منقبت: لفظ ''منقبت'' کے لغوی معنی تعریف، توصیف، صفت وثنا، خاندانی فضیلت و برتری یا ہنر اور بڑائی کے ہیں۔ اصطلاحِ شعر میں منقبت سے مراد ایسی نظم ہے جس میں صحابہ کرامؓ، ائمہ معصومینؑ، اولیائے عظامؒ اور بزرگانِ دین کے اوصاف بیان کیے جائیں۔

۵۔ **کتاب میں شامل حمد کی روشنی میں حمد اور مُناجات میں فرق واضح کریں۔**

جواب:

حمد	مناجات
حمد ایسی نظم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف اور توصیف بیان کی جائے۔	مناجات دعاؤں کو کہتے ہیں یعنی ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ ساتھ اپنی دعائیں بھی مانگی جائیں۔

نظم کا مرکزی خیال:

کسی بھی نظم کے لُبِ لباب کو اس کا مرکزی خیال کہتے ہیں۔ مرکزی خیال عموماً تین چار سطروں پر مشتمل ہوتا ہے۔

شاملِ کتاب ''حمد'' کا مرکزی خیال:

شاعر اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اے باری تعالیٰ! زمین ہو یا آسمان تُو ہر جگہ اور ہر لحہ موجود ہے۔ بلاشبہ جو شخص خلوصِ دل سے تجھے ڈھونڈتا ہے، پا لیتا ہے۔ یہ کائنات تیری تخلیق ہے اس لیے ہر شے اپنی زبانِ حال سے تیری ثنا کرتی نظر آتی ہے۔ میری التجا ہے کہ جہاں تُو نے انسان کو اپنی خلافت عطا کی ہے وہاں مجھے بھی شوقِ سجدہ عطا کر!

۶۔ **سکول لائبریری سے مظفر وارثی کی کلیات حاصل کر کے یا انٹرنیٹ کی مدد سے مظفر وارثی کی کوئی اور حمد لیں اور اُس کا مطالعہ کر کے مرکزی خیال لکھیں۔**

www.ilmkidunya.com

سرگرمیاں:

- مظفر وارثی کے علاوہ کسی اور شاعر کی حمد تلاش کریں اور اسے اپنی کاپی میں لکھیں۔
- تمام طلبہ گروپ کی صورت میں اس حمد کی درست آہنگ کے ساتھ بلند خوانی کریں۔

اشاراتِ تدریس:

۱۔ اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ حمد اور مناجات میں کیا فرق ہے۔

۲۔ اساتذہ طلبہ کو مظفر وارثی کے بارے میں بتائیں اور اُن پر واضح کریں کہ اُردو حمدیہ و نعتیہ شاعری میں اُن کا بڑا مقام و مرتبہ ہے۔

۳۔ اساتذہ طلبہ کو حمدیہ شاعری کی روایت کے بارے میں بھی بتائیں۔

۴۔ اساتذہ طلبہ پر ''جس نے کی جستجو، مل گیا اُس کو تُو'' کا مفہوم واضح کریں۔

۵۔ اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ ستارے اور سیارے میں کیا فرق ہے۔ سورج ایک ستارہ اور زمین ایک سیارہ ہے اور اس نظام کو خالق اللہ تعالیٰ ہے۔

اضافی معروضی سوالات

(1) فلک کا متضاد ہے:

(الف) جھلک (ب) آسمان (ج) زمین ✓ (د) عرش

(2) اس خوب صورت ''حمد'' کے شاعر ہیں جناب:

(الف) علامہ اقبال (ب) سلیمان ندوی (ج) مولانا حالی ✓ (د) مظفر وارثی ✓

(3) ہر سحر پھوٹتی ہے نئے ______ سے:

(الف) سنگ (ب) ملنگ (ج) رنگ (د) فرہنگ

(4) چھپ کے کون بیٹھا ہوا ہے؟

(الف) پرندہ (ب) انسان (ج) چرند (د) اللہ تعالیٰ ✓

(5) شاعر کو اللہ تعالیٰ نے اعزاز سونپا ہے:

(الف) غنیمت کا (ب) آدمیت کا ✓ (ج) دولت کا (د) حکومت کا

(6) اللہ تعالیٰ نے شاعر کو بخش دی ہے:

(الف) اپنی رحمت (ب) اپنی سخاوت (ج) اپنی خلافت ✓ (د) اپنی کرامت

(7) اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے کائنات کی ہر:

(الف) چڑیا (ب) عورت (ج) ماں (د) ہر شے ✓

(8) ہر ستارے میں آباد ہے اِک ______:

(الف) چاند (ب) انسان (ج) جہان ✓ (د) سورج

www.ilmkidunya.com

(9) اللہ تعالیٰ نے انسان کو بنایا ہے اپنا:

(الف) مہمان (ب) خلیفہ ✓ (ج) بندہ (د) فرماں روا

(10) اللہ تعالیٰ نے پتھروں کو بھی عطا کی ہے:

(الف) فغاں (ب) رُواں (ج) زباں ✓ (د) گماں

(11) تیری دہلیز پر خم رہے میرا:

(الف) بازو (ب) دل (ج) جذبہ (د) سر ✓

(12) چاند اور سورج بھی اللہ کی روشنی کے ہیں:

(الف) جہاں (ب) زباں (ج) نشاں ✓ (د) رواں

جواب

(1)	(ج)	(2)	(د)	(3)	(ج)	(4)	(د)	(5)	(د)
(6)	(ج)	(7)	(د)	(8)	(الف)	(9)	(ب)	(10)	(ج)
(11)	(د)	(12)	(ج)	--	--	--	--	--	--

اضافی مختصر سوالات

(1) مظفر وارثی کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: مظفر وارثی کا اصل نام محمد مظفر الدین صدیقی تھا۔

(2) مظفر وارثی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مظفر وارثی ۱۹۳۳ء میں میرٹھ میں پیدا ہوئے۔

(3) مظفر وارثی کا ادبی ذوق کس طرح پروان چڑھا؟

جواب: مظفر وارثی کا تعلق علمی اور ادبی گھرانے سے تھا۔ خاندانی ماحول کی وجہ سے ان کا ادبی ذوق پروان چڑھا۔

(4) مظفر وارثی نے اپنی ادبی زندگی کا آغاز کس صنف سے کیا؟

جواب: مظفر وارثی نے اپنی ادبی زندگی کا آغاز غزل سے کیا۔

(5) مظفر وارثی کی شاعری میں ہمیں کون اہم موضوعات ملتے ہیں؟

جواب: مظفر وارثی کی شاعری کے اہم موضوعات میں رومانویت، سماج اور مذہب شامل ہیں۔

(6) مظفر وارثی نے کس صنف میں سب سے زیادہ لکھا؟

جواب: مظفر وارثی نے سب سے زیادہ توجہ حمد و نعت پر مرکوز کی۔

(7) مظفر وارثی کو حکومتی سطح پر کون سا اعزاز دیا گیا؟

جواب: مظفر وارثی کی ادبی خدمات پر حکومتی سطح پر انھیں ۱۹۸۸ء میں ’’تمغائے حسن کارکردگی‘‘ دیا گیا۔

www.ilmkidunya.com

(8) اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو ملتا ہے؟

جواب: جو اللہ تعالیٰ کی جستجو کرتا ہے اسے اللہ تعالیٰ مل جاتا ہے۔

(9) شاعر نے حمد میں کیا التجا کی ہے؟

جواب: شاعر نے حمد میں التجا کی ہے کہ اس کا سر اللہ تعالیٰ کی دہلیز پر جھکا رہے۔

(10) اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت کسے عطا کی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے بشر کو اپنی خلافت عطا کی ہے۔

(11) شامل نصاب ''حمد'' کس کتاب سے لی گئی ہے؟

جواب: شامل نصاب ''حمد'' مظفر وارثی کی کتاب ''بابِ حرم'' سے لی گئی ہے۔

(12) حمد کس نظم کو کہتے ہیں؟

جواب: ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔

(13) پورا جہان کس سے گونجتا ہے؟

جواب: پورا جہان اللہ تعالیٰ کے آہنگ سے گونجتا ہے۔

(14) زمین و آسمان اور پوری کائنات میں کس کی جھلک دکھائی دیتی ہے؟

جواب: زمین و آسمان اور پوری کائنات میں اللہ تعالیٰ کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔

(15) اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا خلیفہ کیوں بنایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ انسان کو اپنا خلیفہ اس لیے بنایا کہ انسان اشرف المخلوقات ہے اور اسے منصبِ آدمیت عطا کیا گیا ہے۔

www.ilmkidunya.com